

اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء نیز سول سروس اکیڈمی کے زیر تربیت افسروں سے صدر جم۔ وری۔ ند کا ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ خطاب

Posted On: 10 JAN 2017 7:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 / جنوری، صدر جمہوریہ جناب پرنس مکھرجی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ کئی موضوعات پر بولتے رہے ہیں اور اس مرتبہ میں نے ”ایک پرمسرت سوسائٹی کی تعمیر“ کا موضوع چنا ہے۔

آپ پوچھ سکتے ہیں کہ میں نے ایک مہم سا موضوع کیوں چنا ہے۔ میں ہندوستان کی 65 برسوں کی پیش رفت پر غور کر رہا تھا۔ 1951 میں ہماری آبادی 360 ملین تھی اور آج 1.3 ارب ہے اور کچھ دہائیوں میں ہماری سالانہ فی کس آمدنی 7,500 روپے سے 77000 روپے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ مجموعی قومی پیداوار 2.3 فیصد سے بڑھ کر 2015-16 میں 7.6 فیصد ہو گئی۔ غریبی کا تناسب جو 60 فیصد سے زیادہ تھی اب وہ 25 فیصد سے نیچے آ گئی ہے۔ اوسط عمر 31.4 سے بڑھ کر 68.4 سال ہو گئی ہے۔ حرف شناسی 18 سے 74 فیصد ہو گئی ہے۔ غلہ کی پیداوار 45 ملین سے 2015-16 میں 252 ملین ٹن ہو گئی۔ کبھی ہم کو عوام کا پیٹ بھرنے کے لئے درآمدات پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ آج ہم اضافی غذائی اشیاء پیدا کرنے میں اور غذائی اشیاء کے سرکردہ برآمدکاروں میں ہیں۔

ہم آج دنیا کی بڑی معیشتوں میں سب سے تیز نشوونما پانے والوں میں ہیں۔ ہمارے پاس سائنسی اور ٹیکنیکل افرادی قوت کا دوسرا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ تیسری بڑی فوجی طاقت نیوکلیائی کلب کے چھٹے رکن خلائی دوڑ میں چھٹے اور دسویں صنعتی طاقت ہیں۔ مسرت پر عالمی رپورٹ 2015 رپورٹ کے مطابق ہم اس معاملہ میں 158 ممالک میں 117 ویں نمبر پر آتے ہیں۔ اگر ہم اپنی تہذیبی روایات پر نظر ڈالیں، تو اور تعجب ہوتا ہے، جہاں میلے ڈھیلے ہماری زندگی میں رچے بسے ہیں۔ بھوجن سکھائے بھوجن ہٹائے اور سر وبھونٹو سکھی نا کے تصور اتنا ہی قدیم ہیں، جتنی ہماری تہذیب - شانتی کی دعا کے بغیر کوئی پوجا پوری نہیں ہوتی۔

مسرت زندگی کے انسانی تجربہ کی بنیاد ہے۔ جب سے بھوٹان کے وزیر اعظم نے 2011 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی اور ممبر ممالک کو دعوت دی کہ وہ اپنے عوام کی مسرت کو ناپیں اور اس سے عوامی پالیسیاں تشکیل دینے کے لئے رہنمائی حاصل کریں۔ آج بڑی تعداد میں ممالک مسرت اور خوشحالی کو عوامی پالیسی کی کسوٹی سمجھتے ہیں۔ اس سے میں سوچنے پر مجبور ہوا کہ ہم مسرت اور خوشحالی کو اپنے تعلیمی نظام کی کسوٹی نہیں بنا سکتے اور ایک نئے سال کے آغاز سے زیادہ اس پر بات کرنے کو موضوع کیا ہوگا۔

انفرادی سطح پر مسرت ایک ذہنی کیفیت ہے۔ سماجی سطح پر مسرت ایک پیچیدہ مظہر ہے، جو ہم آہنگی، ارکان اور سماج کے مقاصد کی تکمیل سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر ایک تعلیمی ادارہ طالب علم میں یہ تکمیل کا احساس پیدا کر دیتا ہے، تو وہ طالب علم میں پرمسرت کیفیت پیدا کر دے گا، جہاں پڑھائی ایک خوشگوار تجربہ ہوگا۔ جو لوگ خوش ہیں، وہی خوشی پھیلا سکتے ہیں۔ ہندوستان کی کل آبادی میں نوجوانوں کا تناسب 65 فیصد ہے۔ اگر ہمارے نوجوان خوش ہیں، تو وہ سماج میں خوشیاں پیدا کرنے کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے مشورہ دیا کہ کتابوں کو اپنا سب سے اچھا دوست بناؤ۔ کتابوں سے محبت پیدا کرو اور پڑھنے کی عادت ڈالو۔ آرٹ اور کلچر میں دلچسپی پیدا کرو۔ اپنے ماحول پر گہری نگاہ رکھو۔

م ن - اش - ک ا -
(10/01/2016)
U-131